نمازِ عصر میں بلند آواز سے قراءت کرنے کا حکم؟

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ زید چونکہ تراویح میں قرآن سنا رہا ہے، لہذا اُس نے عصر کی نماز تنہا پڑھتے ہوئے پہلی رکعت میں بھول کر بلند آواز سے قراءت کرلی، پھر پہلی ہی رکعت کے سجدے میں اُسے یاد آگیا کہ میں تو عصر کی نماز پڑھ رہا ہوں، لہذا اُس نے اگلی رکعات میں آہستہ قراءت کرکے نماز کے آخر میں سجدہ سہو کرکے نماز مکمل کی۔

دریافت طلب امر یہ ہے کہ کیا زید کی نماز درست ادا ہوگئی؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

سری نمازوں میں امام و منفرد سب کے لیے سری قراءت کرنا واجب ہے، لہذا ان نمازوں میں بھولے سے ایک آیت بلند آواز سے پڑھنے کی صورت میں سجدہ سہو واجب ہوجاتا ہے۔ جبکہ پوچھی گئی صورت میں نمازِ عصر کی پہلی رکعت میں بھول کر بلند آواز سے قراءت کرنے کی وجہ سے زید پر سجدہ سہو واجب ہوچکا تھا جو کہ زید نے نماز کے آخر میں کرلیا، لہذا صورتِ مسئولہ میں زید کی نمازِ عصر درست ادا ہوگئی۔

فتاوی شامی میں نماز کے واجبات کے بیان میں ہے:

”الاسرار یجب علی الامام والمنفرد فیما یسر فیہ وھو صلاۃ الظھر والعصر والثالثۃ من المغرب والاخریان من العشاء وصلاۃ الکسوف والاستسقاء کما فی البحر۔“

یعنی سری نمازوں میں امام اور منفرد دونوں پر سراً یعنی آہستہ آواز سے قراءت کرنا واجب ہے اور وہ نماز ظہر و عصر کی تمام رکعات، مغرب کی تیسری رکعت، عشاء کی آخری دو رکعتیں، نماز کسوف اور نماز استسقاء ہیں جیسا کہ بحر میں ہے۔ (ردالمحتار مع درمختار، کتاب الصلاۃ، ج02، ص201، مطبوعہ کوئٹہ)

نہایۃ المراد شرح ہدیہ ابن العماد میں ہے:

"واما المنفرد فیخفی فیما یخفی الامام۔"

یعنی جن نمازوں میں امام سری قراءت کرتا ہے ان نمازوں میں منفرد بھی سری قراءت کرے گا۔ (نھایۃ المراد فی شرح ھدیۃ ابن العماد، ص508، مطبوعہ بیروت، لبنان)

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ فتاوی رضویہ میں لکھتے ہیں: "اگر امام ان رکعتوں میں جن میں آہستہ پڑھنا واجب ہے جیسے ظہر و عصر کی سب رکعات اور عشاء کی پچھلی دو اور مغرب کی تیسری، اتنا قرآن عظیم جس سے فرضِ قراءت ادا ہو سکے (اور وہ ہمارے امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مذہب میں ایک آیت ہے) بھول کر باآواز پڑھ جائیگا تو بلاشبہ سجدہ سہو واجب ہوگا، اگر بلا عذرِ شرعی سجدہ نہ کیا یا اس قدر قصداً باآواز پڑھا تو نماز کا پھیرنا واجب ہے، اور اگر اس مقدار سے کم مثلاً ایک آدھ کلمہ باآوازِ بلند نکل جائے تو مذاہب راجح میں کچھ حرج نہیں۔۔۔۔۔ **یہ حکم امام کا ہے اور منفرد کے لئے بھی زیادہ احتیاط اسی میں ہے کہ اس فعل سے عمداً بچے اور سہواً واقع ہو تو سجدہ کرلے۔**" (فتاوی رضویہ، ج06، ص252-251، رضا فاؤنڈیشن، لاہور، ملتقطاً)

بہارِ شریعت میں ہے: "مغرب کی تیسری اور عشا کی تیسری اور چوتھی یا ظہر و عصر کی تمام رکعتوں میں آہستہ پڑھنا واجب ہے۔" (بہارِ شریعت، ج01، حصہ3، ص544، مکتبۃ المدینہ کراچی)

یاد رہے کہ مرد پر جماعت سے نماز پڑھنا واجب ہے، بلا اجازت شرعی جماعت ترک کرنا ہرگز جائز نہیں۔ اگر آپ نے بلا اجازت شرعی جماعت ترک کی ہو تو آپ پر اس گناہ سے سچی توبہ کرنا لازم ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13743

تاریخ اجراء: 17رمضان المبارک1446ھ/18مارچ2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net